سلسلہ رسائلِ درسِ سیرت، رسالہ نمبر:13

رسول اللہ ﷺ کی شان

رسول اللہ ﷺ کی زبان

مرتب: علامہ راشد علی عطاری مدنی
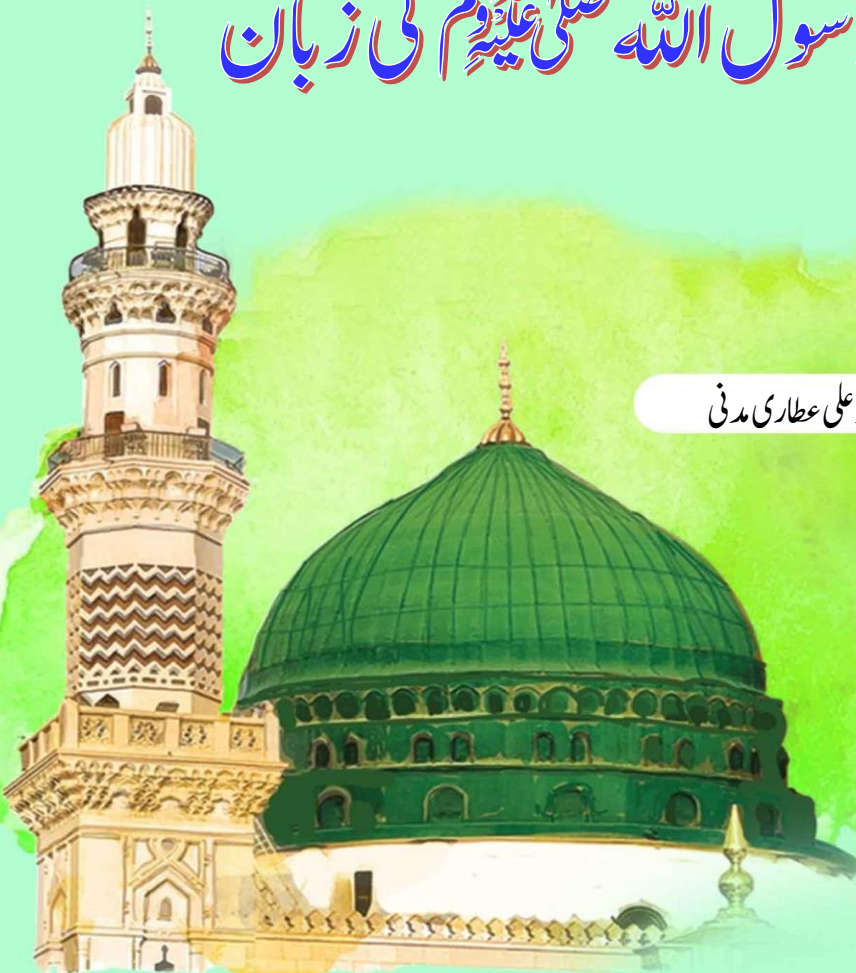
ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ سیرت کے رسائل کا تیرھواں عنوان

مرتب

مولانا ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج۱، ص۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب	:	رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شان رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زبان
مرتب	:	مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی
صفحات	:	18
اشاعت اوّل	:	ستمبر 2024 (ویب ایڈیشن)
پیشکش	:	ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

رسول اللہ ﷺ کی شان رسول اللہ ﷺ کی زبان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

نوٹ: یہ درس ماہنامہ فیضان مدینہ کی مدد سے تیار کیا گیا۔

اللہ ربّ العزّت نے اپنے حبیبِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو وہ رفیع و عظیم مرتبہ عطا فرمایا کہ کسی اور کے حصے میں نہ آیا، ﴿وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ؕ﴾[1] کا سہرا اپنے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سرِ اَنور پر سجایا اور رہتی دنیا تک کے لئے آپ کے مبارک ذکر کو بلند و بالا فرما دیا، ہر مقبولِ بارگاہ کو ﴿وَ لَسَوۡفَ یُعۡطِیۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰی ؕ﴾[2] سے اپنے حبیب کی محبوبیت کا پیغام دے دیا۔ قراٰنِ کریم میں رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تعریف و توصیف جگہ جگہ مذکور ہے، بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ قراٰنِ کریم کی ایک ایک آیت رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شان و عظمت کو بیان کرتی

---

(1) تَرجَمۂ کنزُالایمان: اور ہم نے تمہارے لیے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔ (پ30، الم نشرح:4)

(2) تَرجَمۂ کنزُ الایمان: اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔ (پ30، الضحیٰ:5)

ہے، قرآنِ کریم کی طرح احادیثِ مبارکہ میں بھی پیارے مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی شانِ رفیع کا بیان ہے اور بہت ہی دلچسپ اور عشّاق کی آتشِ عشق کو گرما دینے والے تو وہ فرامین ہیں جن میں محبوبِ ربّ العزت، صاحبِ ﴿وَ مَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی(۳)﴾[3] اپنی شانِ اقدس کا بیان اپنی ہی مبارک زبان سے فرماتے ہیں، ان میں سے چند روایات یہاں ذکر کی جاتی ہیں:

محبوبِ کبریا:

(1) اَنَا حَبِیْبُ اللہِ، وَلَا فَخْرَ

ترجمہ: میں اللہ پاک کا محبوب ہوں اور فخر سے نہیں کہتا۔[4]

اسمِ مُحَمَّد:

(2) اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ

ترجمہ: میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں۔(صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)[5]

---

(3) ترجمۂ کنزُ الایمان: اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے۔ (پ27، النجم:3)

(4) ترمذی، 5/354، حدیث:3636

(5) بخاری، 2/484، حدیث:3532

شانِ نبوّت:

(3) اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ، اَنَا اِبْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

ترجمہ: میں نبی ہوں یہ کوئی جھوٹ نہیں، میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں۔[6]

گھرانا میرے حضور کا:

(4) اَنَا اَشْرَفُ النَّاسِ حَسَباً وَلَا فَخْرَ، وَاَکْرَمُ النَّاسِ قَدْراً وَلَا فَخْرَ

ترجمہ: میں حسب و نسب میں سب لوگوں سے زیادہ عزّت والا ہوں، مگر فخر نہیں اور میں قدر و منزلت میں سب لوگوں سے زیادہ ہوں، لیکن فخر نہیں۔[7]

(5) اَنَا خَیْرُهُمْ نَفْسًا، وَخَیْرُهُمْ بَیْتًا

ترجمہ: میں ہی ان سب میں اچھی ذات والا اور اچھے خاندان والا ہوں۔[8]

---

(6) بخاری، 2/272، حدیث: 2864

(7) فردوس الاخبار، 1/45، حدیث: 111

(8) ترمذی، 5/350، حدیث: 3627

دعائے ابراہیمی کا ثمر:

(6)اَنَا دَعْوَةُ اَبِي اِبْرَاهِيْمَ قَالَ وَهُوَ يَرْفَعُ الْقَوَاعِدَ فِي الْبَيْتِ "رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ"[9]

ترجمہ: میں اپنے والد حضرت ابراہیم کی دُعا ہوں جو انہوں نے بِنائے کعبہ کو بلند کرتے وقت مانگی، اے ہمارے رب! انہیں میں سے ان میں ایک رسول بھیج۔[10]

بشارتِ عیسیٰ:

(7)اَنَا دَعْوَةُ اِبْرَاهِيْمَ وَكَانَ آخِرُ مَنْ بَشَّرَ بِي عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ یعنی میں حضرت ابراہیم کی دعا ہوں اور جس جس نبی نے میری بشارت دی ان میں سب سے آخر میں بشارت دینے والے عیسیٰ ابنِ مریم ہیں۔[11]

(8)اَنَا دَعْوَةُ اِبْرَاهِيْمَ، وَبُشْرٰى عِيْسٰى، وَرُؤْيَا اُمِّي الَّتِي رَاَتْ

یعنی میں ہی حضرت ابراہیم کی دعا اور عیسیٰ کی بشارت اور اپنی ماں کا

---

(9) پ1، البقرۃ:129

(10) طبقات ابن سعد، 1/118

(11) تاریخ ابن عساکر، 3/393

خواب ہوں جو انہوں نے دیکھا۔[12]

اور کفر مٹ گیا:

(9) اَنَا الْمَاحِی الَّذِی یَمْحُو اللہُ بِیَ الْکُفْرَ

یعنی میں ہی مٹانے والا ہوں کہ میرے ذریعے اللہ پاک کفر مٹادے گا۔[13]

وہ نبیوں میں امّی لقب پانے والا:

(10) اَنَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ الصَّادِقُ الزَّکِیُّ

ترجمہ: میں غیب کی خبریں دینے والا وہ نبی ہوں، جس نے اہلِ دنیا میں کسی سے نہ پڑھا اور سچا اور پاکیزگی والا ہوں۔[14]

شانِ امانت داری:

(11) اَنَا اَمِینُ مَنْ فِی السَّمَاءِ، یَاْتِینِی خَبَرُ السَّمَاءِ صَبَاحًا وَمَسَاءً

ترجمہ: میں آسمان کے مالک کا امین ہوں، میرے پاس اس کی طرف

---

(12) مجمع الزوائد، 8/409، حدیث: 13845
(13) بخاری، 2/484، حدیث: 3532
(14) طبقات ابن سعد، 1/252

سے صبح وشام آسمانی خبریں آتی ہیں۔[15]

شانِ عربیت:

(12) اَنَا اَعْرَبُکُمْ، اَنَا قُرَشِیٌّ، وَاسْتُرْضِعْتُ فِی بَنِی سَعْدِ بْنِ بَکْرٍ

یعنی میں عربی میں تم سب سے زیادہ فصیح ہوں، میں قریشی ہوں اور میری رضاعت بنو سعد بن بکر میں ہوئی ہے۔[16]

شانِ راحت ورحمت:

(13) اَنَا رَحْمَۃٌ مُھْدَاۃٌ

یعنی میں رحمت ہوں، رب کا ہدیہ ہوں۔[17]

(14) اَنَا رَسُولُ الرَّحْمَۃِ وَرَسُولُ الرَّاحَۃِ

یعنی میں رحمت وراحت والا رسول ہوں۔[18]

(15) اَنَا نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ، وَنَبِیُّ التَّوْبَۃِ

---

[15] بخاری، 3/123، حدیث:4351

[16] سیرت ابن ہشام، ص68

[17] مصنف ابن ابی شیبہ، 16/504، حدیث:32442

[18] الشفاء، 1/231

ترجمہ: میں رحمت والا نبی اور توبہ کا نبی ہوں۔[19]

شانِ ختمِ نبوت:

(16) اَنَا الْمُقَفِّی قَفَّیْتُ النَّبِیِّیْنَ وَاَنَا قَیِّمٌ

ترجمہ: میں ہی سب سے پیچھے آنے والا ہوں (یعنی دنیا میں سب انبیاء کے بعد آنے والا ہوں اور میں آخری نبی ہوں)، میں سب نبیوں کے بعد آیا ہوں (یعنی مجھ پر نبوت کا سلسلہ ختم کر دیا گیا) اور میں قیم ہوں۔[20]

(17) اَنَا الْمُقَفِّی وَالْحَاشِرُ بُعِثْتُ بِالْجِهَادِ وَلَمْ اُبْعَثْ بِالزُّرَّاعِ

ترجمہ: میں ہی پیچھے آنے والا ہوں اور میں حاشر ہوں مجھے جہاد کے لئے بھیجا گیا کھیتیوں کے لئے نہیں۔[21]

(18) اَنَا الْعَاقِبُ

ترجمہ: میں ہی عاقب ہوں (اور عاقب وہ کہ جس کے بعد کوئی نبی

---

(19) شمائل ترمذی، ص214، حدیث:361

(20) الشفاء، 1/231، شمائل ترمذی، ص214، حدیث:361

(21) طبقات ابن سعد، 1/84، شمائل ترمذی، ص214، حدیث:361

نہیں)۔[22]

(19) اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِی

ترجمہ: میں خاتمُ النّبیّین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔[23]

(20) اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَلَا فَخْرَ

ترجمہ: میں آخری نبی ہوں فخریہ نہیں کہہ رہا۔[24]

(21) اَنَا آخِرُ الْاَنْبِيَاءِ، وَاَنْتُمْ آخِرُ الْاُمَمِ

ترجمہ: میں آخری نبی ہوں اور تم آخری امّت ہو۔[25]

عظیم سپہ سالار:

(22) اَنَا رَسُولُ الْمَلْحَمَةِ

یعنی میں میدانِ جنگ والا رسول ہوں۔[26]

---

(22) مسلم، ص958، حدیث:6105

(23) ترمذی، 4/93، حدیث:2226

(24) دارمی، 1/40، حدیث:49

(25) ابنِ ماجہ، 4/414، حدیث:4077

(26) طبقات ابن سعد، 1/84

ثواب کے انبار:

(23):اَنَا اَعْظَمُکُمْ اَجْرًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ، لِاَنَّ لِی اَجْرِی، وَمِثْلَ اَجْرِ مَنِ اتَّبَعَنِی۔

ترجمہ: میں قیامت کے دن اجر کے لحاظ سے تم سب سے بڑا ہوں، کیونکہ میرے لئے میرا اور جو بھی میری اِتّباع کرے گا ان سب کا اجر ہے۔ [27]

قاسمِ نعمِ الٰہیہ:

(24):اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ یُعْطِی

ترجمہ: میں بانٹنے والا ہوں اور اللہ پاک عطا فرماتا ہے۔ [28]

شانِ سخاوت:

(25):اَنَا اَجْوَدُ وَلَدِ آدَم

ترجمہ: میں اولاد آدم میں سب سے بڑا سخی ہوں۔ [29]

---

(27)دارمی، 1/141، حدیث:515

(28)بخاری، 1/42، حدیث:71

(29)مسند ابی یعلیٰ، 3/16، حدیث:2782

اعزازواکرام:

(26)اَنَا اَكْرَمُ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ عَلَى اللهِ وَلَا فَخْرَ

ترجمہ: میں ہی اگلوں اور پچھلوں میں سے سب سے زیادہ اللہ پاک کے ہاں عزّت والا ہوں اور فخر نہیں ہے۔[30]

(27)اَنَا اَكْرَمُ وَلَدِ آدَمَ عَلٰى رَبِّي وَلَا فَخْرَ

ترجمہ: میں ہی ساری اولادِ آدم میں سے اپنے رب کے ہاں سب سے زیادہ عزت والا ہوں اور فخر نہیں کرتا۔[31]

(28)اَنَا اَكْرَمُ وَلَدِ آدَمَ عَلٰى رَبِّي، يَطُوفُ عَلَيَّ اَلْفُ خَادِمٍ كَاَنَّهُمْ بَيْضٌ مَكْنُونٌ، أَوْ لُؤْلُؤٌ مَنْثُورٌ

ترجمہ: میں ہی ساری اولادِ آدم میں سے اپنے رب کے ہاں سب سے زیادہ عزت والا ہوں میرے اِرد گِرد ایک ہزار خُدّام (خدمت کے لئے) گھومیں گے گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے انڈے ہیں یا بکھرے ہوئے

---

(30)سنن دارمی، 1/39، حدیث:47

(31)ترمذی، 5/352، حدیث:3630

موتی۔[32]

سیّد الاتقیاء:

(29) اَنَا اَتْقَاکُمْ لِلّٰہِ، وَاَعْلَمُکُمْ بِحُدُوْدِ اللّٰہِ

ترجمہ: میں تم سب سے بڑا متقی اور حدودِ خداوندی کا عالم ہوں۔[33]

دو جہاں کے والی:

(30) اَنَا اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

یعنی میں مؤمنین کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہوں۔[34]

(31) اَنَا اَوْلٰی بِکُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهٖ

ترجمہ: میں ہر مؤمن سے اس کی جان سے بھی زیادہ قریب ہوں۔[35]

شفیعِ محشر کی آمدِ محشر کا منظر:

(32) اَنَا الْحَاشِرُ الَّذِیْ یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی قَدَمِیْ

---

(32) سنن دارمی، 1/39، حدیث: 48

(33) مسند احمد، 9/172، حدیث: 23743

([34]) بخاری، 4/320، حدیث: 6745

([35]) مسلم، ص335، حدیث: 2005

ترجمہ: میں ہی حاشر (جمع کرنے والا) ہوں لوگ میرے ہی قدموں پہ جمع کئے جائیں گے۔[36]

(33) اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ اِفَاقَةً

ترجمہ: لوگوں میں سب سے پہلے میں ہی افاقہ پانے والا یعنی اٹھنے والا ہوں۔[37]

(34) اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ خُرُوجًا اِذَا بُعِثُوا

ترجمہ: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے پہلے میں ہی اٹھایا جاؤں گا۔[38]

(35) اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَلَا فَخْرَ

ترجمہ: قیامت کے دن سب سے پہلے مجھ ہی سے زمین کھلے گی مگر فخر نہیں۔[39]

---

(36) بخاری، 2/484، حدیث: 3532

(37) کشف الاستار، 3/104، حدیث: 2351

(38) ترمذی، 5/352، حدیث: 3630

(39) ترمذی، 5/354، حدیث: 3635

(36) اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ فَاَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ يُبْعَثُ

ترجمہ: قیامت کے دن سب سے پہلے مجھ ہی سے زمین کھلے گی پس میں ہی سب سے پہلے اٹھنے والا ہوں۔[40]

شافعِ محشر صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میدانِ حشر میں:

(37) اَنَا حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَهٗ اٰدَمُ فَمَنْ دُوْنَهٗ وَلَا فَخْرَ

ترجمہ: میں ہی قیامت کے دن حمد کا جھنڈا اٹھانے والا ہوں، جس کے نیچے آدم علیہ السّلام اور دیگر (سب لوگ) ہوں گے، فخر نہیں ہے۔[41]

میدانِ حشر میں ملجاوماویٰ:

(38) اَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَلَا فَخْرَ

ترجمہ: میں ہی تمام رسولوں کا قائد (سردار) ہوں گا فخر نہیں ہے۔[42]

(39) اَنَا سَيِّدُ وَلَدِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ

ترجمہ: میں ہی قیامت کے دن اولادِ آدم کا سردار ہوں گا اور فخر نہیں۔

---

(40) تاریخ ابن عساکر، 59/275، رقم: 7525

(41) شرح السنۃ للبغوی، 7/11

(42) دارمی، 1/40، حدیث: 49

(43)

(40) اَنَا مُبَشِّرُهُمْ اِذَا اَيِسُوا

ترجمہ: جب لوگ مایوس ہو جائیں گے تو میں ہی انہیں خوشخبری دینے والا ہوں۔

(41) اَنَا خَطِيبُهُمْ اِذَا وَفَدُوا

ترجمہ: میدانِ حشر میں جب لوگ وفد کی صورت میں میرے پاس آئیں گے تو ان کی طرف سے اللہ کی بارگاہ میں ہی نمائندہ بنوں گا۔[44]

(42) اَنَا مُسْتَشْفِعُهُمْ اِذَا حُبِسُوا

ترجمہ: میں ہی ان کا شفیع ہوں گا جب ان کو روک دیا جائے گا۔[45]

(43) اَنَا خَطِيبُهُمْ اِذَا اَنْصَتُوا

ترجمہ: جب لوگ خاموش ہونگے تو میں ہی ان کا ترجمان ہوں گا۔[46]

(44) اَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَ اَوَّلُ مُشَفَّعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ

---

(43) ترمذی، 5/354، حدیث: 3635
(44) ترمذی، 5/352، حدیث: 3630
(45) مشکاۃ المصابیح، 2/357، حدیث: 5765
(46) دارمی، 1/39، حدیث: 48

ترجمہ: میں ہی پہلا شفاعت کرنے والا ہوں اور قیامت کے دن میری ہی شفاعت سب سے پہلے قبول کی جائے گی اور یہ فخریہ نہیں کہتا۔[47]

محبوبِ خدا سے ملنے کی جگہ:

(45) اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

ترجمہ: میں حوض (کوثر) پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔[48]

(46) اَنَا شَهِيْدٌ عَلَيْكُمْ

ترجمہ: میں تمہارا گواہ ہوں گا۔[49]

سب سے پہلے جنّت میں کون جائے گا؟

(47) اَنَا اَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ

یعنی میں ہی سب سے پہلے جنّت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا۔[50]

(48) اَنَا اَوَّلُ مَنْ يُحَرِّكُ بِحَلَقِ الْجَنَّةِ وَلَا فَخْرَ فَيَفْتَحُ اللهُ

---

(47) ترمذی، 5/354، حدیث: 3636

(48) بخاری، 4/270، حدیث: 6589

(49) بخاری، 3/45، حدیث: 4085

(50) مسلم، ص107، حدیث: 484

فَيُدْخِلُنِيهَا

یعنی سب سے پہلے میں ہی جنت کی کنڈی کو ہلاؤں گا اور کوئی فخر نہیں، پس اللہ کریم اسے کھول دے گا تو مجھے جنّت میں داخل فرمائے گا۔[51]

(49) أَنَا أَوَّلُ مَنْ يُفْتَحُ لَهُ بَابُ الْجَنَّةِ

یعنی سب سے پہلے میرے لئے ہی جنّت کا دروازہ کھولا جائے گا۔[52]

(50) أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا فَخْرَ

یعنی سب سے پہلے میں ہی قیامت کے دن جنّت میں داخل ہوں گا اور کوئی فخر نہیں۔[53]

امت محمدیہ کی کثرت:

(51) أَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: قیامت کے دن میں ہی تمام نبیوں سے زیادہ متّبعین (امّت والا)

---

(51) ترمذی، 5/354، حدیث: 3636

(52) مسند ابی یعلیٰ، 12/7، حدیث: 6651

(53) مسند احمد، 19/451، حدیث: 12469

ہوں گا۔[54]

رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مثلِ والد:

(52) اَنَا لَکُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ لِوَلَدِہٖ

ترجمہ: میں تمہارے لئے ایسے ہوں جیسے باپ اپنی اولاد کے لئے۔[55]

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل
https://wa.me/923126392663

(54) مسلم، ص107، حدیث:484

(55) ابن ماجہ، 1/198، حدیث:313

”ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ“انٹر نیشنل

”ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ“ الحمدللہ تحقیق و تصنیف کی تربیت کرنے والا اہل سنّت کا واحد آن لائن ادارہ ہے۔

اس ادارے سے اب تک 75 کورسز کے مجموعی طور پر 135 سے زائد بیجز میں 12 ہزار سے زائد طلبہ، علما، محققین، ایم افل، پی ایچ ڈی اسکالرز اور اہل قلم حضرات شرکت کر چکے ہیں۔

اللہ کریم ہمیں رسولِ کریم ﷺ کی محبت میں جینا مرنا نصیب فرمائے اور قرآن کریم کی تلاوت عشق رسول میں ڈوب کر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

https://wa.me/923126392663

علم بھی پھیلائیں

روزگار بھی پائیں

فاضل علمائے کرام کے لیے مستقبل میں "دینی خدمات اور حلال روزگار" کے مواقع پیدا کرنے کے لیے انتہائی اہم 9 روزہ کورس

آنلائن انسٹیٹیوٹ / اکیڈمی کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- انسٹیٹیوٹ بنانے کے فوائد اور اہمیت
- دینی خدمت بھی، حلال روزگار بھی
- آنلائن کلاس کامیابی سے پڑھانے کے طریقے
- آنلائن کلاس پڑھانے کے سافٹ ویئرز کا استعمال
- انسٹیٹیوٹ چلانے کے 63 اہم تربیتی پہلو
- اسٹوڈنٹس کو مستقل وابستہ رکھنے کے طریقے
- قرآن، حدیث، فقہ اور سیرت کے کورسز کیسے کروائیں؟
- ایک ہی کورس سے کئی کئی کورسز کیسے بنائیں؟
- نئی اکیڈمی کے لیے 25 تیار شدہ کورسز اور ان کا مکمل نصاب اور مواد
- اور اس کے علاوہ بہت کچھ

داخلہ و کلاس کی تفصیل

- کلاس زوم ایپ پر ہوگی۔
- کلاس کی مکمل ریکارڈنگ بھی ملے گی۔
- اختتام پر سرٹیفکیٹ ملے گا۔
- کلاس ہفتے میں تین دن: جمعہ، ہفتہ، اتوار
- نئی اکیڈمی کے لیے 25 تیار شدہ کورسز کا مکمل نصاب ملے گا۔

دورانیہ

13 تا 29 ستمبر 2024ء

- یہ کورس طلبہ کرام کے مطالبہ پر آخری بار کروایا جا رہا ہے۔

داخلہ فیس مکمل رعایت کے ساتھ

پاکستان: صرف 500 روپے | ہندوستان: صرف 300 روپے | یوکے و دیگر: صرف 10 پاؤنڈ

داخلہ کے لیے "آن لائن اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں +92312-6392663